السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدو عمر دو حقیقی بھائی تھے۔ عمرو کا انتقال ہوچکا ہے۔ زید و عمرو کے والد کا ایک مکان جو اس نے اپنے عالم حیات میں خرید اتھا موجود ہے۔ نیز زید و عمر کی شراکت ہے پیدا کردہ ایک مکان اور ایک دکان ہے۔ مرحوم عمرو کی دو لڑکیاں اور زوجہ موجود ہے تقسیم شرعی کس طرح ہوبینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمرو کو والد کی جائداد سے نصف ملے گا۔ اس طرح مشترک خرید کردہ اس سے بھی نصف اس کا ہے۔ اس ساری متروکہ جائداد کی تقسیم یوں ہوگی۔

صورت مسئولہ۔ زوجہ 3۔ بنت 8۔ بنت 8۔ اخ زید 5۔)

یعنی کل جائداد سے آٹھواں حصہ بیوی کو اور ثلثان دو بٹہ تین لڑکیوں کو ملے گا۔ اور باقی کا مالک عمرو کا بھائی زید ہوگا۔

نوٹ) یہ تقسیم ادائے قرض (قرضہ عمرو) مہر وغیرہ اور اجرائے وصیت کے بعد ہوگی۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 534

محدث فتویٰ